بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

فلسطین کی مقدس سرزمین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 14 رمضان، 1443ھ | 15/04/2022 | نمبر: 1443 BN/015

پریس ریلیز

مسجد اقصی کی بے حرمتی پر اس وجود کا خاتمہ امت پر فرض ہے جس کا فساد حدیں پار کر چکا ہے

ہر قسم کی حرمتوں کو پامال کرتے ہوئے یہودی وجود کے فوجیوں نے 14 رمضان کو جمعے کے دن فجر کی نماز کے بعد مسجد اقصی پر حملہ کر دیا۔ رمضان کے مبارک مہینے میں اس مقدس اور پاک زمین کی حرمت کو پامال کرتے ہوئے، جس کا تقدس اسلام اور مسلمانوں کیلئے مسلمہ ہے، بزدل فوجیوں نے نمازیوں، معتکفین اور وفادار چوکیداروں پر حملہ کیا، ان پر تشدد کیا، دسیوں کو زخمی اور سینکڑوں کو گرفتار کیا، مسجد کی کھڑکیاں اور نمازیوں کے بازو توڑ ڈالے، خواتین پر تشدد کیا، بوٹوں کے ساتھ مسجد کی صفوں اور جاں نمازوں کو روندتے رہے۔ یہ سب کچھ یہ یہودی دراندازوں کے ریوڑ کی جانب سے اس اعلان کے ساتھ ہوا کہ وہ اپنی تہوار اور بلی چڑھانے کے لیے مسجد اقصی میں داخل ہوں گے!

آج جو کچھ ہوا یہ مسجد اقصی پر قبضے کے پہلے دن سے ہی یہود کا وطیرہ رہا ہے، ان کا ظلم کبھی نہیں رکا، بلکہ ان کے جرائم بڑھتے گئے، ان کا فساد حدیں پار کر گیا۔ نہ صرف مسجد اقصی میں بلکہ پورے ارض مقدس میں، جہاں اب یہ ہر روز پاک خون بہاتے ہیں، ان سے تعلقات قائم کرنے اور سازشیں کرنے والی ذلیل مسلم حکومتوں کی جانب سے اقصیٰ کو بے یار و مددگار چھوڑنے نے ان کو متکبر کر دیا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے نجس قدموں کی جگہ بنانے کے لیے مسجد اقصی کی تقسیم کرنے کی کوشش کرنے لگے تاکہ یہ مسجد اقصیٰ پر مکمل قبضے کا آغاز بن سکے۔ اور وہ ایسا کرنے کی جسارت کیوں نہ کرتے جب مسجد اقصی کی نام نہاد محافظ اور خادم حکومت مسجد اقصیٰ سے خیانت کر رہی ہے اور فلسطینی اتھارٹی ان کی غلام اور ان کے اشاروں پر ناچنے والی کٹھ پتلی سے بڑھ کر نہیں۔

یہودی وجود کے فوجیوں کے بوٹ، جنہوں نے مسجد اقصیٰ کے جائے نماز کے قالین کو روندا، وہ اس سے بہت پہلے مسلمانوں کی حکومتوں اور حکمرانوں کی عزت اور حمیت کو روند چکے ہیں، وہ بھی بالفرض اگر یہ مان لیا جائے کہ ان بے شرم ذلیل حکمرانوں کی کوئی عزت و حمیت موجود ہے۔ جہاں تک ان کی جانب سے یہودی وجود کی مذمتوں کا تعلق ہے، اگر انھوں نے مذمت کی بھی ہے، تو اس کی وجہ یہودی وجود کے اقدامات کے باعث کھل کر نظر آنے والی اپنی بزدلی اور خیانت کو چھپانا ہے، کیونکہ اس سے ان کے اپنے تخت الٹنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان کی تگ و دو آگ بجھانے کے لیے ہوتی ہے کیونکہ یہ آگ یہودی وجود کو اپنے لپیٹ میں لینے سے پہلے، ان کو اپنے لپیٹ میں لے گی۔ اور جہاں تک ذلیل اور غلام فلسطینی اتھارٹی کا تعلق ہے، جس کی یہود سے ملی بھگت ہے، اور جو ہمیشہ فلسطین کے مسلمانوں کے غم و غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتی ہے، تاکہ مسلمان یہودی وجود کے خلاف اٹھنے سے باز آ جائیں، وہ اتھارٹی امریکہ سے فریاد کر رہی ہے اور اس "مذہبی جنگ" سے خبردار کر رہی ہے جو یہودی وجود کا صفایا کرے گی اور یہود سے پہلے اس اتھارٹی کو بھی بہا کر لے جائے گی۔

اے مسلمانوں! یہ بیان یہود کے لیے نہیں کہ ان کا تو یہی وطیرہ ہے۔ اور یہ اپنے اس طرز عمل میں اسی نسبت سے بڑھتے جائیں گے جس قدر یہ ایجنٹ حکومتیں ان سے گٹھ جوڑ اور تعلقات کی شکل میں اپنی ذلت میں اضافہ کریں گی۔ پس ان سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ان کو صرف دکھانے کی ضرورت ہے، سنانے کی نہیں۔ اور یہ بیان مسلم حکمرانوں کیلئے بھی نہیں ہے کیونکہ وہ ہر احساس سے عاری ہو چکے ہیں اور اس جرم میں مکمل شریک ہیں! یہ خطاب صرف اور صرف تمہارے لیے ہے اے مسلمانو! واقعہ بہت بڑا ہے۔ معاملہ انتہائی سنجیدہ ہے، رمضان المبارک میں مسجد اقصی کی بے حرمتی اور پاک دامن خواتین پر دست درازی اس امر کیلئے کافی ہے، بلکہ بہت زیادہ ہے کہ تمام محاذوں پر یہود کے خلاف اعلان جنگ کیا جائے۔ امت کی شاندار تاریخ میں اس سے بہت کم باتوں پر معاہدات

ویب پیج: www.pal-tahrir.info

ای میل: info@pal-tahrir.info

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org

ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info

کو پھاڑ کر افواج کو متحرک کیا جاتا تھا۔ کیا فتح مکہ اس پکار کا جواب نہیں تھا جس میں رسول اللہ ﷺ کو مدد کے لیے یہ کہہ کر پکارا گیا: یہ ہم پر حملہ آور ہوئے اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم رکوع اور سجود میں تھے؟ کیا عموریہ کی فتح ایک عورت کی جانب سے "وائے معتصمہ" پکارنے کا نتیجہ نہیں تھا؟ اور اب تم اپنی بہنوں کو دیکھ رہے ہو جو مسجد اقصی کے صحن میں فجر کے وقت تم سے فریاد کر رہی ہیں!

خطاب تم سے ہے اے افواج اور اے افسران! اگر تم ان اوقات میں بھی آگے نہیں بڑھو گے تو پھر تم کب حرکت میں آؤ گے؟ کیا تم اردن میں کاشت کاری اور مصر میں مچھلیاں پالنے کے لیے رہ گئے ہو؟ اگر مسجد اقصی کی بے حرمتی بھی تمہیں حرکت میں نہیں لاتی تو پھر اور کیا چیز تمہیں حرکت میں لائے گی؟! کیا تم نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا اس فرمان سے بے پرواہ ہو؛﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ﴾؟! **"اے ایمان والو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں نکلو، تو تم زمین سے چمٹ جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو چکے ہو؟ بے شک آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی تو بہت تھوڑی ہے"؟!**

اے افسران! اے سپاہیو! اے افواج! تمہارے حکمرانوں نے تمہیں بھی ذلت کا وہ لباس پہنا دیا ہے جس کو وہ پہن چکے ہیں۔ اس لباس کو اپنے جسم سے اتار پھینکو۔ تمہارے حکمرانوں نے تو رمضان کو رسوائی اور ذلت کا مہینہ بنا دیا ہے۔ تم اس کو عزت اور فتح کے مہینے میں بدل دو۔ یہودی وجود جو کچھ کر رہا ہے یہ ان کے بارے میں اللہ کے وعدے کے قریب ہونے کی نشانی ہے کہ ظلم کے بعد ان کی سرکشی کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ وہ اپنے وجود کو اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں برباد کر رہے ہیں۔ ذلیل ایجنٹ حکومتیں بھی یہود سے تعلقات قائم کر کے اپنے انجام کو ان کے انجام سے جوڑ رہی ہیں۔ ﴿فَتَرَى ٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَٰرِعُونَ فِيهِمۡ يَقُولُونَ نَخۡشَىٰٓ أَن تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌۚ فَعَسَى ٱللَّهُ أَن يَأۡتِيَ بِٱلۡفَتۡحِ أَوۡ أَمۡرٍ مِّنۡ عِندِهِۦ فَيُصۡبِحُواْ عَلَىٰ مَآ أَسَرُّواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۡ نَٰدِمِينَ﴾ **«تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے سو قریب ہے کہ خدا فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے»** (سورہ المائدہ، 5:52)۔ وہ امر یہ ہے کہ اللہ کا غضب آنے والا ہے بلکہ اس کے آنے میں بہت وقت لگا۔ تم اللہ کے لیے غضبناک ہو جاؤ۔ بیڑیاں توڑ ڈالو، تخت الٹ دو، تاکہ ذلت اور رسوائی کی گرہیں کھل جائیں، اللہ کی مدد یقیناً آنے والی ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، یہ تمہارے شایان شان ہے کہ تم وہ جواں مرد بنو۔ ﴿وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ﴾ **"اللہ ضرور ان کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرتے ہیں یقیناً اللہ طاقتور اور غالب ہے"۔**

فلسطین کی مقدس سرزمین پر حزب التحریر کا میڈیا آفس